نرسری کی منتقلی

پندرہ دن کے بعد پودوں کو پلاسٹک کے لفافے سے باہر نکال لیں۔اس کے بعد دس سے پندرہ دن کے لیے ایسی جگہ پر رکھیں جو اوپر سے ڈھانپی ہوئی ہو۔اس سے پودوں میں ماحول کو برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔زمین میں منتقل کرنے سے پہلے زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔گوبر، ڈی اے پی، پوٹاش اچھی طرح ملالیں۔پھر پٹڑیاں تیار کرلیں جن کا آپس میں فاصلہ 1.5 فٹ ہونا چاہیے اور پودوں کا آپس میں فاصلہ 30 سینٹی میٹر ہونا چاہیے اور منتقلی کے بعد پانی لگادیں۔

کھاد

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے دو بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔

آبپاشی

موسم اور زمین کو مدنظر رکھتے ہوئے حسبِ ضرورت ہفتے میں ایک یا دو دفعہ ہلکی آبپاشی کریں۔گرمیوں کے موسم میں خاص طور پر جون، جولائی کے دوران ہلکا پانی لگائیں۔اگر پانی زیادہ لگایا جائے تو اس سے گھٹن ہوجاتی ہے اور پودے کے نچلے پتے پیلے ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

برداشت

پھول آنے سے قبل پتوں کو توڑ کر اکٹھا کرلیا جائے کیونکہ پتوں میں مٹھاس پھول آنے سے پہلے زیادہ ہوتی ہے۔

طریقہ استعمال

پتوں کو سایہ میں خشک کرلیا جائے اور پیس کر پاؤڈر کی صورت میں یا پتوں کو اسی حالت میں چائے یا دوسری کھانے کی اشیاء میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پیداوار

فی ایکڑ 60 سے 70 من خشک پتے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

موسمی کاشت

سفارش کردہ اقسام

کپاس کی موسمی کاشت کے لیے سفارش کردہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کاشت کریں۔بی ٹی اقسام آئی یو بی-13 آئی یو بی-222، سی آئی ایم-990، ایف ایچ-416، صائم-32، صائم-102، بی ایس-15، بی ایس-20، بی ایس-52، آئی آر نجی-16، نیاب-545، نیاب-1048، نیاب-1011، نیاب-898، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، ایم این ایچ-1050، ایف ایچ سوپر اور ویل اے جی-1606 وغیرہ کاشت کریں۔کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کرے کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو اور مزید برآں گزارش ہے کہ اقسام کا انتخاب علاقے، دستیاب وسائل، مقامی معلومات اور پچھلے سالوں کے تجربے کی روشنی میں کریں۔

وقت کاشت

کپاس کی موسمی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت کاشت کیم اپریل تا 31 مئی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ فصل کی کاشت 15 مئی تک مکمل کرلی جائے۔

پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں۔بیج ڈیڑھ تا دو انچ کی گہرائی تک بوئیں۔

6 کلوگرام بیج (75% سے زیادہ اگاؤ) یا 8 سے 10 کلوگرام بیج (60% اگاؤ) فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیج کو زہر آلود کرنا

بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلو پرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام یا میفینو گزم + فلوڈوکسانل + ایزوکسی سٹروبن 125 ایف ایس بحساب 3 ملی لٹر فی کلوگرام میں سے کوئی ایک بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

مرکزی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات

کمزور زمین	پونے دو بوری ڈی اے پی + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی۔
درمیانی زمین	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + سوا دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی۔
زرخیز زمین	سوا بوری ڈی اے پی + تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی

- ❖ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1 / 4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں۔
- ❖ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

ناغے پر کرنا

کاشت کے بعد عموماً 4 تا 5 دنوں میں اُگاؤ ہو جاتا ہے۔ ناغوں کی صورت میں 5 تا 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 4 تا 5 بیج فی ناغہ لگا کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ ناغے پر کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وتر کم ہو جانے پر بیج نہیں اُگتے اور اگر پہلا پانی دینے کے بعد چوپے لگائیں تو پودوں کی مناسب بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

چھدرائی

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کا مناسب باہمی فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ اس کے لئے چھدرائی کریں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ جن علاقوں میں وائرس کا حملہ شدید ہوتا ہے وہاں چھدرائی کا عمل پہلے پانی کے بعد کریں اور متاثرہ پودے نکال دیں۔

بی ٹی اقسام کے ساتھ غیر بی ٹی اقسام کی کاشت (Refugia)

بی ٹی اقسام کی کاشت کے ساتھ کھیت میں غیر بی ٹی اقسام کی موجودگی بھی ضروری ہے تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ اس لئے کپاس کے کل کاشتہ رقبہ کا تقریباً 10 فیصد لازمی طور پر غیر بی ٹی اقسام پر مشتمل ہو۔ غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

- ❖ کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلہ، قلفہ، تاندلہ، ہزار دانی، کھبل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہر صورت بوائی سے پہلے صاف کیے جائیں۔
- ❖ کاشتکار وقت کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین 33 فیصد ای سی بحساب 1000-1250 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایس میٹولا کلور 960 ای سی بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ طریقہ کے مطابق کر سکتے ہیں۔

سبزیات

- موسم گرما کی سبزیوں کی گوڈی کریں۔ جہاں ضرورت ہوتنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں اور 10-8 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- ٹماٹر کی فصل کو شام کے وقت توڑیں اور اُن کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی سے دھولیں تا کہ اُن کی تازگی برقرار رہے۔

آم کے باغات

- آم کے باغات کو 14-12 دن کے وقفے سے زمینی اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے چھ پھندے فی ایکڑ لگائیں۔
- پھندے میں روئی کا زہر آلود تونبہ ہر پندرہ دن بعد پھل توڑنے تک تبدیل کرتے رہیں۔
- گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں۔
- پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے زنک سلفیٹ بحساب 200 گرام اور یوریا ایک کلوگرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
- پھل بننے سے لیکر پھل کی برداشت تک انتھرا کنوز اور پھل کی ڈنڈی کی سڑن کا خطرہ موجود رہتا ہے اس لیے بارش کے بعد ضرورت پڑنے پر پھپھوندکش زہر کے کم از کم دو سپرے کریں۔

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں بھی پانی کی کمی نہ آنے دیں اور کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تا کہ دانے بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔
- ہائبرڈ اقسام کو درمیانی زمین میں آٹھ تا دس پتے نکلنے پر اور پھول آنے سے پہلے تقریباً 15 دن قبل ایک ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔

کماد

- فصل کو گوڈی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔
- کماد کی بھرپور فصل کے لیے فروری کاشت کو فی ایکڑ 64 انچ اور ستمبر کاشتہ فصل کے لیے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے۔ پانی کی کمی فی ایکڑ پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ لہٰذا 10 سے 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔ نیز پانی کا منصفانہ استعمال کریں اور پانی ضائع نہ کریں۔

- جڑ اور تنے کے گڑوؤں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب دانہ دار زہریں کونپلوں میں ڈال کر پانی لگا دیں۔

بہاریہ مونگ

- بہاریہ مونگ کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتہ کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔

ترشاوہ باغات

- پھل کی بڑھوتری کا عمل بڑی تیزی سے جاری ہے آبپاشی کا خیال رکھیں
- پودوں کے تنوں پر پیوند سے نیچے پھوٹ اور کچے گلوں کی کٹائی کرتے رہیں
- جڑی بوٹیوں کا تدارک بذریعہ ہل یا سپرے کریں
- جوئیں (Mites) کا پھل پر حملے کا خطرہ رہتا ہے انسداد پر توجہ دیں
- میزبان پودے سے اترنے والی مادہ گدھیڑی کا تدارک کریں

انگور

- پھل کی بڑھوتری کے دوران پانی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا موسم اور زمین کی ساخت کے مطابق آبپاشی کریں۔ اگر پھل کی رنگت نصف تبدیل ہو جائے تو آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں۔
- اس وقت بہت سی بیماریوں کا حملہ پھل پر متوقع ہوتا ہے لہٰذا بغور مشاہدہ کریں اور بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
- انگور کی مصنوعات (جیم، جیلی، کشمش) کے استعمال میں آنے والے پھل کو 60 فیصد جبکہ تازہ پھل کے طور پر استعمال ہونے والے پھل کو 50 فیصد دھوپ کی دستیابی ضروری ہے۔
- جوؤں (Mites) کے حملہ کا خیال رکھیں اور انسداد کریں۔

دیمک کے حملہ کی صورت میں کلوروپائریفاس یا فیپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔